صلی کلمہ اسلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

یا اللہ مدد

حق چار یار

سیرت رحمت للعلمین

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

(حصہ سوم)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

مرتبہ

حافظ عبدالوحید الحنفی

چکوال

اشاعتی سلسلہ نمبر 08

شائع کردہ: کشمیر بک ڈپو سبزی منڈی، تلہ گنگ روڈ چکوال

النور مینجمنٹ چکوال 0334-8706701 0543-421803

فہرست عنوانات

عنوان	صفحہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل	3
اولاد آدم کے سردار	3
یوم ولادت باسعادت	3
روح محمد صلی اللہ علیہ وسلم	4
حضور ﷺ خاتم النبیین ہیں	5
زمین پر انبیاء کے جسم کا کھانا حرام ہے	5
روضہ رسول ﷺ جنت کی زمین کا ٹکڑا ہے	5
انبیاء قبروں میں زندہ ہیں	6
روضۂ رسول ﷺ کی مٹی جنت کی مٹی ہے	6
حضور ﷺ کو سلام بھیجنا	7
درود شریف	7
فرشتے اُمتی کا سلام پہنچاتے ہیں	8
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نسب کی فضیلت	8
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر کی فضیلت	9
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر مہر نبوت	9
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑھاپے کا ذکر	9
رسول اللہ ﷺ کی وفات کا دن پیر	9
نبی ﷺ نے ۶۳ سال عمر پائی	13
حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ نے بھی ۶۳ سال عمر پائی	13
آخری صحابی نے ۱۰۰ھ میں وفات پائی	14
حضرت ابوالطفیل کرۂ ارض پر آخری صحابی	15
۱۴۰۰ اصحاب رسول ﷺ سب سے افضل ہیں	15
قرآن و حدیث کی روشنی میں جماعت حقہ کی کسوٹی	16
''یشاقق'' کے معنیٰ	16
''نولہ'' کا معنیٰ	17
سنت رسول اللہ ﷺ	17
احیاء سنت	17
اصحاب سنن	18
بدعت کی تعریف	18
سنت کو زندہ کرنے سے بدعت کی موت ہے	19
اہل سنت والجماعت کے چہرے قیامت کے دن سفید ہوں گے	20
سرور کائنات کی زبان مبارک سے اہل السنۃ والجماعۃ کی شان	22
قیامت میں شیخینؓ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قبروں سے اُٹھیں گے	23
رجعت کے کرشمے	24
حضرت امام حسنؓ و حسینؓ اہل سنت کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں	27
روضہ نبویؐ پر روزانہ ستر ہزار فرشتوں کی آمد قیامت تک	27
رحمت للعالمین ﷺ کے معجزات	29
ایک درخت کی آواز	29
درختوں کے پتوں اور پھولوں پر کلمہ شہادت	29

☆☆☆☆

ترتیب و تدوین: حافظ عبدالوحید الحنفی ...... چکوال
ٹائٹل و کمپوزنگ: **النور** مینجمنٹ، ڈب مارکیٹ چکوال 0334-8706701 / 0543-421803
ناشر: **کشمیر** بک ڈپو، سبزی منڈی تلہ گنگ روڈ چکوال

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم (حصہ سوم)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا اِلٰی طَرِیْقِ اَھْلُ السُّنَّةِ وَ الْجَمَاعَةِ بِفَضْلِهِ الْعَظِیْمِ۔
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ عَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ۔
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَخُلَفَائِهِ الرَّاشِدِیْنَ الدَّاعِیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل

اولاد آدم کے سردار

عبد الوحید الحنفی خادم اہل سنت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(۱) ...... اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ آدَمَ

ترجمہ: میں اولادِ آدم کا سردار ہوں۔

(صحیح ......حوالہ الاحادیث الصحیحہ مؤلفہ البانی جلد چہارم حدیث ۱۵۷۱ ص ۹۹......بحوالہ: رواہ ابن سعد، جلد اول حدیث ۲۰ ......(۲) مستدرک حاکم ۲/۶۰۴/۶۰۵ ......(۳) بخاری فی التاریخ ......(۴) مسند احمد بن حنبل ......(۵) ترمذی ......(۶) ابن ماجہ ......(۷) صحیح ابن حبان)

یوم ولادت باسعادت

(۱) ......عبد اللہ بن عباسؓ کہتے ہیں:

تمہارے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام دوشنبہ کے دن پیدا ہوئے۔

(طبقات ابن سعد جلد اول ص ۱۴۵)

(۲)...... ہمارے نبی ﷺ موسم بہار میں دوشنبہ (پیر) کے دن ۹ ربیع الاول ۱ عام الفیل مطابق ۲۲ اپریل ۵۷۱ء مطابق یکم جیٹھ ۶۲۸ بکرمی کو مکہ معظّمہ میں بعداز صبح صادق وقبل ازطلوع نیر عالم تاب پیدا ہوئے۔

(رحمت للعالمین جلد اول ص ۴۲ قاضی سلیمان منصور پوری)

(۳)...... تاریخ ولادت کے متعلق مصر کے مشہور ہیئت دان عالم محمود پاشا فلکی نے ایک رسالہ لکھا ہے۔ جس میں انہوں نے دلائل ریاضی سے ثابت کیا ہے کہ آپ ﷺ کی ولادت ۹ ربیع الاول بروز دوشنبہ (پیر) مطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ء میں ہوئی تھی۔ (سیرت النبی ﷺ مولفہ علامہ شبلی نعمانیؒ جلد اول ص ۱۷۱)

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

(۴)...... عبداللہ بن عمرؓ، کریب اور ابن عباسؓ کے حوالے سے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ولادت باسعادت اور وفات دونوں دوشنبہ (پیر کے دن ہوئیں۔

(حوالہ البدایہ والنہایہ جلد دوم)

(۵)...... اس بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ آنحضرت ﷺ کی ولادت باسعادت دوشنبہ (پیر) کے دن ہوئی تھی۔

(البدایہ والنہایہ جلد دوم ص ۵۶۲ باب ۸)

روح محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(۲) ...... كُنْتُ نَبِيًّا وَّ آدَمَ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدُ

ترجمہ: میں نبی تھا اور آدم روح اور جسم کے درمیان تھے۔ (یعنی جب

آدم علیہ السلام کا مجسمہ تیار ہو چکا تھا اور ابھی روح نہ ڈالی گئی تھی)

(صحیح ...... حوالہ مسند احمد بن حنبل ص ۱۱۱عن دمیسرۃ الفجر ...... (۲) بخاری فی تاریخ وصحہ الحاکم)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں

(۳) ...... کُنۡتُ اَوَّلَ النَّبِیّیۡن فِیۡ الۡخَلۡق وَ آخِرُ ھُمۡ فِیۡ الۡبَعۡث

ترجمہ: میں خلقت میں اول النبیین تھا (یعنی سب سے پہلے میرے لئے نبوت لکھی گئی، اور بعثت کے لحاظ سے آخری نبی ہوں۔

(رواہ ابن ابی حاتم فی تفسیرۃ، وابونعیم فی الدلائل عن ابی ہریرۃؓ)

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

زمین پر انبیاء کے جسم کا کھانا حرام ہے

(۴) ...... اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الۡاَرۡضِ اَنۡ تَاۡکُلَ اَجۡسَادَ الۡاَنۡبِیَاء

ترجمہ: بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ نے زمین پر نبیوں، پیغمبروں علیہم السلام کے اجسام کو کھانا حرام قرار دیا ہے۔

(حوالہ: الاحادیث الصحیحہ مؤلفہ البانی جلد رابع حدیث ۱۵۲۷، ص۳۲ ...... (۲) رواہ ابواسحٰق الحربی فی غریب الحدیث اسنادہ صحیح ...... (۳) مشکوٰۃ شریف ...... (۴) صحیح الترغیب رقم ۶۹۸ ...... (۵) مستدرک حاکم ...... (۶) صحیح الترغیب والترہیب (۲۹۳/۱)

روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم جنت کی زمین کا ٹکڑا ہے

(۵) ...... مَا بَیۡنَ بَیۡتِیۡ وَ مِنۡبَرِیۡ رَوۡضَۃٌ مِّنۡ رِیَاضِ الۡجَنَّۃ وَ

مِنبَرِیْ عَلٰی حَوْضِیْ

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جو جگہ ہے وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر، میرے حوض پر ہے۔

(صحیح الجامع الصغیر جلد اول حدیث ۵۵۷۸ ...... (۲) مسند احمد بن حنبل ...... (۳) بیہقی ...... (۴) ترمذی عن ابی ہریرہؓ ...... (۵) السنۃ ۷۳۱: عن مالکؓ ...... (۶) ابن ابی عاصم ...... (۷) مختصر مسلم مؤلفہ البانی ۷۸۷)

انبیاء قبروں میں زندہ ہیں

(۶) ...... اَلْاَنْبِیَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ. اَحْیَاءِ فِیْ قُبُوْرِہِمْ یُصَلُّوْن

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

ترجمہ: حضرات انبیاء علیہم السلام اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں، نمازیں بھی پڑھتے ہیں۔

(حوالہ: الاحادیث الصحیحہ مؤلفہ ناصر الدین البانی جلد ثانی حدیث ۶۲۱ بحوالہ اخرجہ البزار فی مسندہ ۲۵۶ تمام الرازی عمانی الفوائد (رقم ۵۶ نسختی) وعنہ ابن عساکر فی تاریخ دمشق (۲/۲۸۵/۴) وابن عدی فی الکامل (ق ۲/۹۰) والبیہقی فی حیاۃ الانبیاء (ص ۳) وھو حدیث صحیح رواہ ابویعلی والبزار۔ ورجال ابی یعلی ثقات)

روضہ رسول ﷺ کی مٹی جنت کی مٹی ہے

(۷) ...... مَا بَیْنَ بَیْتِیْ وَ مِنبَرِیْ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃ

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جو جگہ ہے وہ جنت

کے باغوں میں سے ایک باغ ہے“۔

علامہ علی قاری حنفی محدث فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حقیقت پر محمول ہے یہ ٹکڑا زمین جنت کا ہے جو قیامت کو جنت میں ہی شامل ہو جائے گا۔

(مرقات شرح مشکوٰۃ ...... (صحیح) ...... (۱) مسند احمد بن حنبل ...... (۲) نسائی عن عبداللہ بن زبیر ...... (۳) بیہقی ...... (۴) ترمذی عن علی و ابو ہریرہؓ ...... (۵) الروض المنیف ۱۱۲۵ ...... (۶) صحیح الجامع الصغیر جلد اول حدیث ۵۵۸۶ بخاری شریف، مسلم شریف، مشکوٰۃ شریف)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام بھیجنا

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

(۸) ...... مَا مِنْ اَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ، اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوْحِي، حَتّٰى ارد عَلَيْهِ السَّلَام

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی مجھ پر سلام بھیجتا ہے، تو اللہ تعالیٰ مجھ کو خبر کر دیتا ہے۔

(حسن ...... (۱) صحیح جامع الصغیر البانی جلد دوم حدیث ۵۶۷۹ ...... (۲) ابو داؤد شریف: عن ابی ہریرہؓ، جلد دوم پارہ ۱۱ باب زیارۃ القبور حدیث ۷۲۳)

درود شریف

(۹) ...... و صلوا عَلٰى فَاِنْ صَلٰوتكُم تُبَلِّغُنِيْ حَيْثُ كُنْتُمْ

ترجمہ: درود بھیجو مجھ پر جہاں تم ہو گے، درود تمہارا مجھے پہنچ جائے گا۔

(عن ابو ہریرۃ ابو داؤد شریف جلد دوم پارہ ۱۱ باب زیارۃ القبور حدیث ۷۲۴)

فرشتے اُمتی کا سلام پہنچاتے ہیں

(۱۰) ...... اِنَّ اللّٰــهَ مَلَائِـكَةً سَيَّــاحِيْـنَ يُبَـلِّغُوْنِیْ عَنْ اُمَّتِی السَّلَامَ

(صحیح ...... رواہ حافظ ابوبکر البزار فی المسندہ)

ترجمہ: بے شک ملائکہ سیاحین پہنچاتے ہیں مجھ کو میری اُمت کا سلام۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نسب کی فضیلت

عَـنْ اَبِـیْ عَـمَّـارٍ شَـدَّادٍ اَنَّـهُ سَـمِـعَ وَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ يَقُوْلُ سَـمِـعْـتُ رَسُـوْلَ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَـزَّوَجَـلَّ اصْـطَـفٰـی كِـنَـانَةَ مِنْ وَلَدِ اِسْمٰعِيْلَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَاصْـطَـفٰـی قُـرَيْشًا مِنْ كِنَانَةَ وَاصْطَفٰی مِنْ قُرَيْشٍ بَنِیْ هَاشِمٍ وَاصْطَفٰینِیْ مِنْ بَنِیْ هَاشِمٍ.

(مسلم شریف کتاب الفضائل حدیث (۵۹۳۸)

ترجمہ: حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے کنانہ کو چنا اور قریش کو کنانہ سے چنا اور قریش میں سے بنی ہاشم کو چنا اور پھر بنی ہاشم میں سے مجھے چنا۔

خادم اہلسنت عبدالوحید

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر کی فضیلت

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَزْھَرَ اللَّوْنِ کَاَنَّ عَرَقَہُ اللُّؤْلُؤ اِذَا مَشٰی تَکَفَّا وَلاَ مَسِسْتُ دِیْبَاجَۃً وَلاَ حَرِیْرَۃً اَلْیَنَ مِنْ کَفِّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلاَ شَمَمْتَ مِسْکَۃً وَلاَ عَنْبَرَۃً اَطْیَبَ مِنْ رَائِحَۃِ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ مبارک سفید چمکتا ہوا تھا۔ آپ ﷺ کا سینہ مبارک موتی کی طرح چمکتا ہوا تھا۔ اور جب آپ ﷺ چلتے تو آگے جھکتے ہوئے دباؤ ڈال کر چلتے تھے۔ اور میں نے دیباج اور ریشم کو بھی اتنا نرم نہیں پایا اور مشک و عنبر میں وہ خوشبو نہیں تھی کہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک میں تھی۔ (مسلم شریف جلد سوم کتاب الفضائل حدیث ۶۰۵۴)

خادم اہلسنت عبدالوحید

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر مہر نبوت

عَنْ سِمَاکٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَۃَ قَالَ رَاَیْتُ فِیْ ظَھْرِ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَاَنَّہُ بَیْضَۃُ حَمَامٍ.

ترجمہ: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک میں مہر نبوت دیکھی جیسا کہ کبوتر کا انڈہ۔ (مسلم شریف جلد سوم کتاب الفضائل حدیث ۶۰۸۵)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑھاپے کا ذکر

حَدَّثَنَا ثَابِتٌ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ خِضَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَوْ شِئْتُ اَنْ اَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِیْ رَاْسِہٖ فَعَلْتُ وَ قَالَ لَمْ یَخْتَضِبْ وَ قَدِ اخْتَضَبَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَ اخْتَضَبَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ بِالْحِنَاءِ بَحْتًا. (مسلم شریف جلد سوم کتاب الفضائل حدیث ۶۰۷۶)

ترجمہ: حضرت ثابتؓ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب لگانے کے بارے میں پوچھا گیا تو حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اگر میں چاہتا تو آپ ﷺ کے سر مبارک میں سفید بال گن سکتا تھا۔ آپ نے خضاب نہیں لگایا۔ البتہ حضرت ابوبکرؓ صدیق نے مہندی اور وسمہ کے ساتھ خضاب لگایا ہے۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صرف مہندی کے خضاب کو لگایا ہے۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا دن پیر

تحقیق سے تاریخ وفات پیر کے روز یکم یا ۸ ربیع الاول بنتی ہے۔

ذی الحجہ ۱۰ھ	فروری/ مارچ ۶۳۱ء	دن	محرم ۱۱ھ	مارچ/ اپریل ۶۳۱ء	دن	صفر ۱۱ھ	اپریل/ مئی ۶۳۱ء	دن	ربیع الاول ۱۱ھ	مئی/ جون ۶۳۱ء	دن
۱	۲۶	جمعرات	۱	۲۷	جمعہ	۱	۲۶	اتوار	۱	۲۵	پیر
۲	۲۷	جمعہ	۲	۲۸	ہفتہ	۲	۲۷	پیر	۲	۲۶	منگل
۳	۲۸	ہفتہ	۳	۲۹	اتوار	۳	۲۸	منگل	۳	۲۷	بدھ
۴	۱	اتوار	۴	۳۰	پیر	۴	۲۹	بدھ	۴	۲۸	جمعرات
۵	۲	پیر	۵	۳۱	منگل	۵	۳۰	جمعرات	۵	۲۹	جمعہ
۶	۳	منگل	۶	۱	بدھ	۶	۱	جمعہ	۶	۳۰	ہفتہ
۷	۴	بدھ	۷	۲	جمعرات	۷	۲	ہفتہ	۷	۳۱	اتوار
۸	۵	جمعرات	۸	۳	جمعہ	۸	۳	اتوار	۸	۱	پیر
۹	۶	جمعہ	۹	۴	ہفتہ	۹	۴	پیر	۹	۲	منگل
۱۰	۷	ہفتہ	۱۰	۵	اتوار	۱۰	۵	منگل	۱۰	۳	بدھ
۱۱	۸	اتوار	۱۱	۶	پیر	۱۱	۶	بدھ	۱۱	۴	جمعرات
۱۲	۹	پیر	۱۲	۷	منگل	۱۲	۷	جمعرات	۱۲	۵	جمعہ
۱۳	۱۰	منگل	۱۳	۸	بدھ	۱۳	۸	جمعہ	۱۳	۶	ہفتہ
۱۴	۱۱	بدھ	۱۴	۹	جمعرات	۱۴	۹	ہفتہ	۱۴	۷	اتوار
۱۵	۱۲	جمعرات	۱۵	۱۰	جمعہ	۱۵	۱۰	اتوار	۱۵	۸	پیر

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

۱۶	۱۳	جمعہ	۱۶	۱۱	ہفتہ	۱۶	۱۱	پیر	۱۶	۹	منگل
۱۷	۱۴	ہفتہ	۱۷	۱۲	اتوار	۱۷	۱۲	منگل	۱۷	۱۰	بدھ
۱۸	۱۵	اتوار	۱۸	۱۳	پیر	۱۸	۱۳	بدھ	۱۸	۱۱	جمعرات
۱۹	۱۶	پیر	۱۹	۱۴	منگل	۱۹	۱۴	جمعرات	۱۹	۱۲	جمعہ
۲۰	۱۷	منگل	۲۰	۱۵	بدھ	۲۰	۱۵	جمعہ	۲۰	۱۳	ہفتہ
۲۱	۱۸	بدھ	۲۱	۱۶	جمعرات	۲۱	۱۶	ہفتہ	۲۱	۱۴	اتوار
۲۲	۱۹	جمعرات	۲۲	۱۷	جمعہ	۲۲	۱۷	اتوار	۲۲	۱۵	پیر
۲۳	۲۰	جمعہ	۲۳	۱۸	ہفتہ	۲۳	۱۸	پیر	۲۳	۱۶	منگل
۲۴	۲۱	ہفتہ	۲۴	۱۹	اتوار	۲۴	۱۹	منگل	۲۴	۱۷	بدھ
۲۵	۲۲	اتوار	۲۵	۲۰	پیر	۲۵	۲۰	بدھ	۲۵	۱۸	جمعرات
۲۶	۲۳	پیر	۲۶	۲۱	منگل	۲۶	۲۱	جمعرات	۲۶	۱۹	جمعہ
۲۷	۲۴	منگل	۲۷	۲۲	بدھ	۲۷	۲۲	جمعہ	۲۷	۲۰	ہفتہ
۲۸	۲۵	بدھ	۲۸	۲۳	جمعرات	۲۸	۲۳	ہفتہ	۲۸	۲۱	اتوار
۲۹	۲۶	جمعرات	۲۹	۲۴	جمعہ	۲۹	۲۴	اتوار	۲۹	۲۲	پیر
			۳۰	۲۵	ہفتہ				۳۰	۲۳	منگل

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

اس پر سب مؤرخین کا اتفاق ہے کہ ۹ ذی الحجہ ۱۰ ہجری کو جمعہ کا دن تھا۔ مذکورہ نقشہ میں ۹ ذی الحجہ ۱۰ ہجری جمعہ سے ۱۲ ربیع الاول ۱۱ ہجری تک کی تاریخیں درج کرنے کا مقصدہ ہے کہ آپ کو معلوم ہو جائے کہ تاریخ وفات آنحضرت ﷺ پیر کے روز پر بھی سب کا اتفاق ہے۔ اس نقشہ سے صاف

ظاہر ہے کہ ربیع الاول پہلی تاریخ پیر کا دن ہے یا پھر ۸ ربیع الاول کو پیر کا دن بنتا ہے۔ جو کہ آنحضرت ﷺ کی وفات مبارکہ کا یوم ہے۔ ۱۲ ربیع الاول کو جمعہ کا دن تھا، حساب بھی اس کی تائید کرتا ہے۔

نبی ﷺ نے ۶۳ سال عمر پائی

عَـنْ اِبْـنِ عَبَّـاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ بِمَكَّةَ ثَلاَثَ عَشْرَةَ وَ تُوُفِّيَ وَ هُوَ ابْنُ ثَلاَثٍ وَ سِتِّيْنَ

ترجمہ: حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں تیرہ سال قیام فرمایا۔ اور آپ ﷺ نے تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی۔ (مسلم شریف جلد سوم کتاب الفضائل حدیث ۶۰۹۶)

عبدالمجید

حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ نے بھی ۶۳ سال عمر پائی

عَـنْ اَنَـسْ بِـنْ مَالِكٍ قَالَ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ وَ هُوَ ابْنُ ثَلاَثٍ وَ سِتِّيْنَ وَ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ وَ هُوَ ابْنُ ثَلاَثٍ وَ سِتِّيْنَ وَ عُمَرُ وَ هُوَ ابْنُ ثَلاَثٍ وَّ سِتِّيْنَ

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال تریسٹھ سال کی عمر میں ہوا اور حضرت ابوبکر صدیقؓ نے بھی تریسٹھ سال کی عمر پائی۔ اور حضرت عمرؓ نے بھی تریسٹھ

سال کی عمر میں وفات پائی۔ (مسلم شریف جلد سوم کتاب الفضائل حدیث ۶۰۹۱)

آخری صحابی نے ۱۰۰ھ میں وفات پائی

عَنْ جَرَيْرِیّ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہُ عَنْ اَبِی الطُّفَیْل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قُلْتُ لَہٗ اَرَاَیْتَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ کَانَ اَبْیَضَ مَلِیْحَ الْوَجْہِ. قَالَ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ مَاتَ اَبُو الطُّفَیْلِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سَنَۃَ مِائَۃٍ وَ کَانَ آخِرَ مَنْ مَاتَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ. (مسلم شریف جلد سوم کتاب الفضائل حدیث ۶۰۷۱)

ترجمہ: حضرت جریریؒ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو الطفیل رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! آپ کے چہرہ اقدس کا رنگ مبارک سفید ملاحت دار تھا۔ امام مسلم بن حجاج فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الطفیل رضی اللہ عنہ نے ۱۰۰ھ میں وفات پائی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ میں سے سب سے آخر میں وفات پانے والے یہی حضرت ابو الطفیل رضی اللہ عنہ تھے۔

عبد الوحید الحنفی خادم اہلسنت

حضرت ابوالطفیل کرۂ ارض پر آخری صحابی

حَدَّثَنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْقَوارِيْرِیُّ حَدَّثَنا عَبْدِ الاَعْلٰی بْن عَبْدِ الْاَعْلٰی عَنِ الْجَرَيْرِیّ عَنْ اَبِیْ الطَّفَيْلِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ مَا عَلٰی وَجْهِ الْاَرْضِ رَجُلٌ رَاٰهُ غَيْرِیْ قَالَ فَقُلْتُ (لَهٗ) فَكَيْفَ رَاَيْتَهٗ قَالَ كَانَ اَبْيَضُ مَلِيْحًا مُقَصَّدًا (مسلم شریف جلد سوم کتاب الفضائل حدیث ۶۰۷۲)

ترجمہ: حضرت ابو الطفیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ کو دیکھا ہے اور اب کرۂ ارض پر میرے علاوہ کوئی آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے والا (موجود) نہیں ہے۔ حضرت حریری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو الطفیل رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیسا دیکھا ہے؟ حضرت ابو طفیلؓ فرمانے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ سفید ملاحت دار تھا اور آپ ﷺ درمیانہ قد والے تھے۔

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

۱۴۰۰ اصحاب رسول ﷺ سب سے افضل ہیں

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوم الحدَيْبِيه الفا واربع مائة فَقَالَ لنا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتُم اليَوم خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْض

ترجمہ: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ہم حدیبیہ کے دن ایک ہزار چار سو کی تعداد میں تھے۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ارشاد فرمایا: آج کے دن تم اہل زمین میں سب سے افضل ہو۔

(صحیح مسلم شریف جلد سوم باب ۸۴۵ حدیث ۴۸۱۱)

قرآن وحدیث کی روشنی میں جماعت حقہ کی کسوٹی

وَ مَنۡ یُّشَاقِقِ الرَّسُوۡلَ مِنۡ بَعۡدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُ الۡہُدٰی وَ یَتَّبِعۡ غَیۡرَ سَبِیۡلِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ نُوَلِّہٖ مَا تَوَلّٰی وَ نُصۡلِہٖ جَہَنَّمَ وَ سَآءَتۡ مَصِیۡرًا

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

ترجمہ: اور جو شخص سیدھا راستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر ﷺ کی مخالفت کرے اور مومنوں کے راستے کے سوا اور راستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے، ہم اسے ادھر چلنے دیں گے، اور قیامت کے دن جہنم میں داخل کریں گے۔ (پ ۵۔النسآء رکوع ۱۷......ترجمہ از مولانا فتح محمد جالندھری)

"یشاقق" کے معنیٰ

"مخالفت کرے" اس کا مصدر "**مشاقه**" ہے جو "**شق**" سے بنا ہے۔ شق کے معنیٰ ہیں: جانب اور پہلو۔ یہاں مراد یہ ہے کہ جس جانب رسول ﷺ ہیں اس کے خلاف جانب میں چلے یا رسول ﷺ کا راستہ چھوڑ کر اپنا الگ راستہ بنائے۔

"نولہٖ" کا معنیٰ

''ہم اس کو چلنے دیں گے''۔ اس کا مصدر تولیت ہے جس کے معنیٰ ہیں، والی بنانا، حاکم بنانا اور کوئی چیز کسی کے قبضے میں دے دینا، یہاں اختیار دینے کے معنوں میں مستعمل ہوا ہے، ''تُوَلّٰی'' بھی اسی مصدر سے بنا ہے۔ یعنی جو اس نے اختیار کیا یا جس راہ پر وہ چلا۔

سنت رسول اللہ ﷺ

وَ عَنْ غضیف اِبنِ حَارثِ الثمالِیُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ مَا اَحْدَثُ قَوْمٌ بِدعَۃٌ اِلَّا رُفِعَ مِثْلُھَا مِنَ السُّنَّۃِ فَتَمَسَّکَ بِسُنَّۃ خَیْرٌ مِنْ اِحْدَاثُ

حضرت غضیف بن ثمالی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس قوم نے (دین میں) کوئی بات نکالی اس کے مثل ایک سنت اٹھالی گئی سنت کو مضبوط پکڑنا نئی بات نکالنے سے بہتر ہے۔ (مسند احمد مشکوۃ)

احیاءِ سنت

وَ عَنْ اَمِیْرِ الْمُوْمِنِیْنَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْیاء سُنَّۃً مِنْ سُنَّتِیْ قَدْ

امیتت بعدی فقد احبنی و من احبنی کان معی (زرین)

اور امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے، جو آدمی میری کسی ایسی سنت کو زندہ کرے جو ختم ہو چکی ہو تو اس نے مجھ سے محبت رکھی، اور جس نے مجھ سے محبت رکھی وہ میرے ساتھ ہو گا۔

اصحاب سنن

وَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَيَأْتِيْ قَوْمٌ يُجَادِلُوْنَكُمْ فَخُذُوْهُمْ بِالسُّنَنِ فَاِنَّ اَصْحَابُ السُّنَنِ اَعْلَمُ بِكِتَابِ اللّٰهِ

اور علی رضی اللہ عنہ نے کہا: عنقریب ایک ایسی قوم آئے گی جو تم سے جھگڑا کریں گے، سو اُن پر سنت سے گرفت کر۔ کیوں کہ سنت والے ہی اللہ کی کتاب کو خوب جانتے ہیں۔ (الا لکائی فی السنۃ والاصحاب کنزل العمال)

خادم اہلسنت عبدالوحید

بدعت کی تعریف

علامہ برکویؒ کی کتاب **الطریقۃ المحمدیہ** اور علامہ شاطبیؒ کی کتاب **الاعتصام** میں بدعت کی تعریف اس طرح کی گئی ہے:

لغت میں بدعت ہر نئی چیز کو کہتے ہیں خواہ عبادات سے متعلق ہو یا عادات سے اور اصطلاح شرح میں ہر ایسے نئے ایجاد کردہ طریقہ عبادت کو

بدعت کہتے ہیں، جو زیادہ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے رسول اللہ ﷺ اور خلفائے راشدینؓ کے بعد اختیار کیا گیا ہو اور آنحضرت ﷺ اور صحابہؓ کرام کے عہد مبارک میں اس کا داعیہ اور سبب موجود ہونے کے باوجود آپ ﷺ سے اور صحابہؓ سے نہ قولاً ثابت ہو نہ فعلاً نہ صراحۃً نہ اشارۃً (بدعت و سنت ص ۱۱)

سنت کو زندہ کرنے سے بدعت کی موت ہے

مکتوب ۵۵ من المکتوبات

امام الربانی **المجدد للألف الثاني** احمد السرہندیؒ

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

حمد و صلوۃ کے بعد ارشاد فرمایا:

بدعت اور سنت ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ ایک کا وجود دوسرے کی نفی کرتا ہے، چنانچہ سنت کو زندہ کرنے سے بدعت کی موت ہے، اور اسی طرح بدعت کو رائج کرنا سنت کی موت ہے، لہٰذا یہ کیسے درست ہو سکتا ہے، کہ بدعت کا نام بدعت حسنہ رکھا جائے، جب کہ یہ بدعت سنت کو رفع کر دینے والی ہے، کیوں کہ تمام سنتیں اللہ کی رضا کا سبب ہیں اور سنت کی تمام ضدیں شیطان کے راضی کرنے کا ذریعہ ہیں اور یہ بات اگرچہ اکثر لوگوں کو گراں گزرے گی اس لئے کہ بدعات رائج ہو چکی ہیں، لیکن وہ عنقریب جان لیں گے کہ وہ حق پر تھے یا ہم۔ اور منقول ہے کہ امام مہدیؒ اپنے دورِ حکومت میں

جب ترویج دِین و احیائے سنت کا ارادہ فرمائیں گے تو خطیب شہر، جس نے بدعت حسنہ کو اپنا رکھا ہوگا، فرمائیں گے کہ یہ شخص ہمارے دِین کو مٹانے اور ہماری ملت کو زائل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس پر امام مہدیؒ اس خطیب شہر کو قتل کرنے کا حکم دیں گے اور جس عمل کو وہ عالم بدعتِ حسنہ قرار دیتا تھا، اسے دِین سے الگ بات قرار دیں گے۔ (مکتوبات مجدد الف ثانیؒ جلد اول)

اہل سنت والجماعت کے چہرے قیامت کے دن سفید ہوں گے

حضرت عبداللہؓ بن عباسؓ (المتوفی ۶۸ھ) سے روایت ہے حافظ ابن کثیرؒ (المتوفی ۷۷۴ھ) اپنی تفسیر قرآن میں آیت یوم تبیض وجوہ و تسود وجوہ کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

(۱) ...... یَوْمَ الْقِیٰمَةِ حِیْنَ تَبْیَضُّ وُجُوْهُ اَهْلِ السُّنَّةِ و الجماعت و تسود وجوه اهل البدعة و الفرقة قاله ابن عباسؓ

ترجمہ: قیامت کے دن جب کہ اہل السنّت والجماعت کے چہرے سفید ہوں گے اور اہل بدعت و فرقہ کے چہرے سیاہ ہوں گے۔ حضرت عبداللہؓ بن عباسؓ کا قول یہی ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، سورۃ آل عمران، رکوع ۱۱)

حضرت عبداللہؓ بن عباسؓ کے قول کے تحت قاضی ثناء اللہ پانی پتی آیت

عبدالوحید الحنفی

یَوۡمَ تَبۡیَضُّ وُجُوۡہٌ وَ تَسۡوَدُّ وُجُوۡہٌ کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

(۲) ...... عَنۡ سعیدؓ بن جبیر عَنۡ ابن عبّاسؓ اِنَّہٗ قرأ ھٰذَا الأٰیة قَالَ تبیض وجوہ اھل السُّنّة و تَسوَد وجوہ اھلَ البدعة

ترجمہ: حضرت سعیدؒ بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے یہ آیت پڑھی، اور فرمایا کہ اہل سنت کے چہرے سفید ہوں گے اور اہل بدعت کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

(تفسیر درمنثور جلد دوم، رواہ دیلمی، تفسیر مظہری)

حضرت ابن عباسؓ کا یہ قول علامہ جلال الدین سیوطیؒ (المتوفی ۹۱۱ھ) اپنی تفسیر درمنثور میں لکھتے ہیں:

(۳) ...... عَنۡ اِبۡنِ عَبَاسُ فِیۡ ھٰذَہ الأٰیة قَالَ تبیَض وجوہ اھل السُّنّة وَالۡجَماعَة وَ تَسۡوَدُّ وُجُوۡہ اَھل البدعة وَالضلالة

ترجمہ: حضرت ابن عباسؓ سے اس آیت کے تحت مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اہل السنۃ والجماعۃ کے چہرے سفید ہوں گے اور اہل بدعت و ضلالت کے چہرے سیاہ ہوں گے۔ (تفسیر درمنثور جلد دوم مطبوعہ بیروت ۶۳)

(۴) ...... عَنۡ اِبۡنِ ابِی حاتمؒ واللکائی عَنۡ اِبۡنِ عباسؓ تَبۡیَض وُجُوہ اَھل السُّنّة والجماعة و تسودّ وجوہ اھل البدعة و الضلالة

عبدالوحید الحنفی

ترجمہ: حضرت ابن حاتمؒ حضرت ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں،
فرمایا: اہل السنۃ والجماعۃ کے چہرے قیامت کے دن روشن ہوں گے اور
اہل بدعت وضلالت کے چہرے سیاہ ہوں گے۔ (تفسیر درمنثور جلد دوم)

(۵) ...... عَنْ اِبْنِ عمرؓ مرفوعاً تبیض وجوہ اہل السنّۃ وَ تَسودُّ وجوہ اہل البدع

(حاشیہ التبصیر ص ۱۱۵ مصنفہ زاہد الکوثری، تفسیر درمنثور جلد دوم)

ترجمہ: حضرت ابن عمرؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے
فرمایا کہ جن کے چہرے قیامت کے دن روشن ہوں گے وہ اہل سنت
ہوں گے اور سیاہ چہرے والے اہل بدعت ہوں گے۔

عبدالوحید الحنفی خادم اہلسنت

سرورِ کائنات کی زبان مبارک سے اہل السنۃ والجماعۃ کی شان

تفسیر ''درِمنثور'' میں آیت مذکورہ یوم تبیض کی تفسیر میں یہ روایت لکھی ہے:

وَاَخْرَجَ الْخَطِیْبُ فِیْ رَوَاۃ مَالِک وَ الْدیْلِمِی عَنْ اَبْنِ عُمَر عَنِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ فِیْ قَوْلہٗ تعَالٰی یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوہ قَالَ تَبْیَضُّ وُجُوْہُ اَھْلِ السُّنَّۃ وَ تَسْوَدُّ وُجُوْہ اَھْلِ الْبِدْعَ

(تفسیر درِمنثور جلد دوم)

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ اہل سنت کے چہرے سفید ہوں گے اور اہل بدعت کے

چہرے سیاہ ہوں گے۔

قیامت میں شیخینؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قبروں سے اٹھیں گے

حدیث میں ہے:

عَنْ ابْنِ عُمَرؓ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ یَوْمٍ وَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَ اَبُوْبَکْرٍ وَ عُمَرُ اَحَدُھُمَا عَنْ یَمِیْنِہٖ وَ الْاٰخَرُ عَنْ شِمَالِہٖ وَ ھُوَ اٰخِذٌ بِاَیْدِیْھِمَا فَقَالَ ھٰکَذَا نُبْعَثُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ (رواہ ترمذی، مشکوٰۃ شریف کتاب الفتن فی مناقب ابی بکرؓ وعمرؓ)

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکل کر مسجد میں داخل ہوئے تو آپ کے ساتھ دائیں بائیں حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ بھی تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسی طرح ہم قیامت کے دن اکٹھے اٹھائے جائیں گے۔

اس ارشاد سے ثابت ہوا کہ قیامت تک شیخین رضی اللہ عنہما حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روضہ مقدسہ میں رہیں گے۔ اور کوئی دشمن رسول اور دشمن شیخینؓ ان کے اجساد مبارکہ کو روضہ مقدسہ سے نکال نہیں سکتا۔ روضہ مقدسہ میں رحمتہائے خداوندی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل حضرات شیخینؓ پر

قیامت تک نازل ہوتی رہیں گی۔ امت کے درود وسلام بواسطہ رسول پاک ﷺ شیخینؓ کو پہنچتے رہیں گے۔خوش نصیب زائرین رسول پاک سرور کائنات ﷺ کے مواجہہ مبارکہ میں درود وسلام عرض کرنے کے بعد حضرت صدیق اکبرؓ اور حضرت فاروق اعظمؓ پر سلام پڑھتے ہیں۔ان کے توسل سے حق تعالیٰ کی رحمتیں حاصل کرتے ہیں۔

(۲) اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اہل تشیع کا عقیدہ رجعت بے بنیاد ہے۔عقیدہ رجعت کے بارے میں مولوی ظفر حسن امروہوی لکھتے ہیں:

''ہمارا عقیدہ ہے کہ قیامت صغریٰ میں جو قیامت کبریٰ سے پہلے ہوگی، کچھ لوگ زندہ کئے جائیں گے۔ یہ زمانہ حضرت حجۃ (یعنی امام مہدی) کے ظہور کا ہوگا۔جن لوگوں نے اولادِ رسولؐ پر ظلم کیا ہے، ان سے بدلہ لیا جائے گا''۔ (عقائد الشیعہ ص ۵۶)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

رجعت کے کرشمے

اسی رجعت کے سلسلے میں شیعہ رئیس المحدثین باقر مجلسی لکھتے ہیں:

(۱) ''امام مہدی ظاہر ہوں گے، عائشہ کو زندہ کر کے ان پر حد جاری کریں گے''۔ (حق الیقین مترجم اردو ص ۳۴۷ مطبوعہ لاہور)

تبصرہ: یہ ہے عقیدۂ رجعت کہ قیامت سے پہلے حضرت عائشہؓ صدیقہ کو زندہ کر کے پھر ان پر حد جاری کریں گے۔العیاذ باللہ۔حالانکہ از روئے نص

قرآنی (اَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ) کیا امام مہدی اپنی مومنہ ماں کو سزا دیں گے؟

(۲) ''جب امام مہدی ظاہر ہوں گے، سب سے پہلے ان کی بیعت حضرت محمد (ﷺ) کریں گے، پھر حضرت علیؓ''۔ (ایضاً ص ۳۴)

تبصرہ: یہ ہے رجعت اور یہ ہیں امام مہدی کہ حضور سرور کائناتﷺ بھی ان کے مرید بنیں گے، اور حضرت علی المرتضیٰؓ بھی۔ **لا حول و لا قوۃ الا باللہ۔**

(۳) ''جس وقت قائم (یعنی امام مہدی) ظاہر ہوں گے، کافروں سے پہلے وہ سُنّیوں سے ابتدا کریں گے اور ان کو علماء سمیت قتل کریں گے''۔
(ایضاً حق الیقین ص ۵۲۷)

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

(۴) اسی کتاب ''حق الیقین'' میں امام جعفرؒ صادق کی طرف ایک من گھڑت طویل روایت منسوب کی گئی ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جب امام مہدی آئیں گے، رسول اللہﷺ کے روضہ مقدسہ سے حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کو نکالیں گے۔ ان کو زندہ کریں گے۔ پھر بطور سزا کے ان کو قتل کریں گے۔ اسی طرح ہزار مرتبہ ان کو زندہ کریں گے اور ہزار مرتبہ ان کو قتل کریں گے۔ العیاذ باللہ۔ (شیعہ کتاب حق الیقین ص ۵۲۷)

تبصرہ: شیعہ مذہب کی اصح الکتب فروع کافی کی روایت پہلے نقل کی جا چکی ہے کہ رسول اللہﷺ کے حجرہ مقدسہ اور منبر شریف کے درمیان ساری

جگہ جنت کا ٹکڑا ہے۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ حضرت صدیق اکبر اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہما اس جنت کے ٹکڑے میں حضور رحمۃ للعالمین ﷺ کے پہلو میں آرام فرما ہیں۔ تو کیا امام مہدی قطعہ جنت سے نکال کر ان کو ہزار مرتبہ قتل کریں گے۔

ان روایات سے اہل السنّت والجماعت والوں کو عبرت حاصل کرنی چاہیے کہ شیعوں کے یہ عقائد ہیں کہ امام مہدی حضرت عائشہ صدیقہؓ پر حد جاری کریں گے۔ کافروں سے پہلے سُنّی مسلمانوں اور ان کے علماء کو قتل کریں گے۔ اور قرآن کے موعودہ چار خلفاءِ راشدینؓ میں سے حضرت صدیق اکبرؓ اور حضرت فاروق اعظمؓ کو زمانہ رجعت میں ہزار مرتبہ قتل کریں گے۔ لیکن اس کے باوجود خمینی صاحب کی بھی یہی دعوت رہی ہے کہ سنی شیعہ متحد ہو جاؤ اور عموماً شیعہ علماء پاکستان میں بھی اتحاد المسلمین کا نعرہ لگا کر اہلسنّت کو ان کے ساتھ متحد ہونے کی دعوت دیتے رہے ہیں۔ کیا اس سے بھی بڑھ کر کوئی تقیہ اور فریب ہوسکتا ہے؟ کیا شیعوں کے اس قسم کے عقائد کے باوجود اہل السنّت والجماعت کا ان کے ساتھ کسی قسم کا اتحاد ہوسکتا ہے۔

فاعتبروا یآ اولی الابصار۔

(حضرت قاضی مظہر حسینؒ ...... ماہنامہ حق چار یارؓ لاہور ج ۲ ش ۶/۵ ص ۳ تا ۱۳)

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

حضرت امام حسنؓ و حسینؓ اہل سنت کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میدان کربلا میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا تھا:

اَوَلَمْ یُبَلِّغُکُمْ قَوْلُ مُسْتَفِیْضُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ قَالَ لِیْ وَ لِاَخِیْ اَنْتُمَا سَیِّدَا شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَقُرَّۃُ عَیْنِ اَھْلُ السُّنَّۃِ فَاِنْ صَدَقْتُمُوْنِیْ بِمَا اَقُوْلُ وَ ھُوَ الْحَقُّ وَاللّٰہِ مَا تَعَمَّدْتُ کِذْبًا

(تاریخ ابن خلدون جلد دوم ص ۵۳۳)

ترجمہ: کیا تم کو یہ خبر نہیں پہنچی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اور میرے بھائی (حضرت حسنؓ) کے حق میں یہ فرمایا تھا کہ تم دونوں نوجوانانِ جنت کے سردار ہو۔ اور تم دونوں اہل سنت کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو؟ پس جو میں نے تم سے کہا ہے اس کی تصدیق کرو اور یہی سچ ہے۔ بخدا میں نے جھوٹ نہیں بولا۔

روضہ نبویؐ پر روزانہ ستر ہزار فرشتوں کی آمد قیامت تک

عَنْ نَبِیْھَۃَ بِنْ وَھَبْ ان کَعْب دَخَلَ عَلٰی عَائِشَۃ فَذَکَرُوْا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمِ فَقَالَ کَعْب: مَا مِنْ یَوْمَ یَطْلَع الاَنَزَلَ سَبْعُوْنَ اَلْفًا مِنَ الْمَلٰٓئِکَۃ حَتّٰی یَحُفُوْا بِقَبْرِ

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمِ یَضْرِبُوْنَ بِأَجْنحتھُمْ وَ یُصَلُّوْنَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمِ حَتّٰی اِذَا أَمْسُوْا عَرُجُو وَھَبَط مِثْلَھُمْ فَصَنَعُوْا مِثْلَ ذٰلِکَ حَتّٰی اِذَا نُشَقَّتْ عَنْہُ الْاَرْضَ خَرَجَ فِیْ سَبْعِیْنَ اَلْفًا مِنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ یَزُفُّوْنَہٗ (رواہ الدارمی باب اکرامات ص ۵۴۶)

ترجمہ: حضرت نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ حضرت کعب اخبارؓ حضرت عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے کہا کہ روزانہ فجر کے طلوع ہوتے ہی ستر ہزار (۷۰۰۰۰) فرشتے آسمان سے اُترتے ہیں اور وہ فرشتے رسول اللہ ﷺ کی قبر شریف کو گھیر لیتے ہیں اور اپنے پروں کو قبر شریف پر مارتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب شام ہوتی ہے تو وہ فرشتے آسمان پر چلے جاتے ہیں اور دوسرے فرشتے اُترتے ہیں، جو ان کی طرح کرتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ (قیامت کو) قبر شق ہو گی اور آپ ﷺ قبر سے نکلیں گے اور ستر ہزار فرشتے محبوب کو حبیب تک پہنچائیں گے۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

رحمت للعالمین ﷺ کے معجزات

ایک درخت کی آواز

حضرت صدیق اکبرؓ سے بعض لوگوں نے دریافت کیا کہ اسلام لانے سے پہلے آپ نے آنحضرت ﷺ کی نبوت و رسالت کی علامت کا مشاہدہ کیا تھا؟ فرمایا: ہاں! میں ایک روز ایک درخت کے سایہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک اس کی ایک شاخ نیچے جھکی اور میرے سر سے مل گئی۔ میں تعجب سے اس کو دیکھنے لگا تو اس میں سے ایک آواز آئی:

ھذا النبی یخرج فی وقت کذا و کذا الخ

یہ نبی کریم ﷺ فلاں وقت ظاہر ہوں گے۔ آپ سب سے پہلے ان کی تصدیق کی سعادت حاصل کریں۔ (سیرت حلبیہ جلد اول ص ۱۹۸)

درختوں کے پتوں اور پھولوں پر کلمہ شہادت

(۱) بعض حضرات فرماتے ہیں کہ جب ہم ہندوستان جہاد کے لئے گئے تو اتفاقاً ایک بن میں گزر ہوا۔ وہاں عجائب قدرت کا ایک نیا کرشمہ دیکھا کہ ایک درخت کے سب پتے نہایت سرخ رنگ کے تھے اور ہر پتے پر لَآ

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ سفید حرفوں میں لکھا ہوا تھا۔

اسی طرح بعض دوسرے حضرات کا بیان ہے کہ ہم ایک جزیرے میں پہنچے۔ وہاں ایک بہت بڑا درخت تھا، جس کے ہر پتے پر قلم قدرت نے نہایت واضح اور خوشخط یہ کلمہ تین سطروں میں لکھا ہوا تھا۔ پہلی سطر میں لَآ اِلٰـهَ اِلَّا الـلّٰهُ اور دوسری میں مُـحَـمَّـدٌ رَّسُوْلُ اللّٰـهِ اور تیسری میں ان الـدین عنداللہ الاسلام۔

(۲) اور بعض حضرات نے بیان کیا کہ ہم ہندوستان میں داخل ہوئے تو ایک گاؤں میں ایک گلاب کا درخت تھا۔ جس کے پھول سیاہ رنگ مگر نہایت خوشبو دار تھے۔ اس کے پھول کی ہر پنکھڑی پر سفید حرفوں میں لکھا ہوا تھا:

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا الـلّٰـهُ مُـحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَبُوْبَكْرِ ۨ الـصِّدِّيْق عُمَر الفَارُوْق (سیرت حلبیہ ج۲ص۵۴)

یہ صاحب فرماتے ہیں کہ مجھے شبہ ہوا کہ یہ کلمہ کسی نے ان پھولوں میں لکھ دیا ہے۔ میں نے بغرضِ تحقیق اس کے ایک غنچۂ ناشگفتہ کو توڑا۔ دیکھا تو اس کے اندر سے بھی پھول کی ہر پتی پر یہی کلمہ صاف لکھا نکلا۔ پھر میں نے تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ اس بستی میں اس قسم کے پھول بکثرت ہیں۔ اور عبرت کی یہ چیز ہے کہ ساری بستی پتھروں کی پرستش میں مبتلا تھی۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالواحد الحنفی

اور ابن مرزوق نے شرح بردہ میں اسی قسم کا واقعہ ایک درخت کے پھول کا نقل کیا ہے، جس میں یہ الفاظ لکھے ہوئے تھے:

برآئة من الرحمن الرحیم الی جنات النعیم لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اسی طرح بعض مورخین نے نقل کیا ہے کہ ہم نے بلاد ہندوستان میں ایک درخت دیکھا جس کا پھل بادام کے برابر تھا اور اس پر دو چھلکے تھے۔ اوپر کا چھلکا اتارنے کے بعد اندر سے ایک سبز پتہ لپٹا ہوا نکلتا تھا، جس پر سرخ رنگ میں نہایت خوشخط اور صاف طور پر کلمہ لکھا ہوا تھا: **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** ۔ اس بستی کے لوگ اس درخت کو متبرک سمجھتے تھے۔ اگر قحط پڑتا تھا تو اس کے طفیل بارش طلب کیا کرتے اور ۸۰۹ھ میں ایک انگور کا دانہ پایا گیا جس کو بے شمار لوگوں نے دیکھا کہ اس پر قلم قدرت کے واضح لفظوں میں محمد لکھا ہوا تھا۔

اسی طرح ایک شخص نے ایک مچھلی پکڑی، جس کے ایک بازو پر **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** اور دوسرے پر **مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** لکھا ہوا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے تعظیماً اس کو پکڑ کے قید کرنا پسند نہ کیا اور پھر دریا میں چھوڑ دیا۔

اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ اچانک ایک پرندہ جانور آیا، جس کی چونچ میں ایک بادام تھا۔ وہ اس نے مجلس میں ڈال دیا۔ نبی کریم ﷺ نے اس کو اٹھا لیا۔ اس میں ایک سبز رنگ کا کپڑا نکلا، جس پر زرد رنگ سے **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** لکھا ہوا تھا۔

(سیرت حلبیہ جلد اول ...... ماخوذ از شہادت کائنات مولفہ حضرت مولانا مفتی محمد شفیعؒ)

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّ اٰخِرًا وَالصَّلٰوۃ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّهٖ دَائِمًا وَ سَرْمَدًا

خادم اہل سنت
عبدالوحید الحنفی
ساکن اوڈھروال ضلع چکوال

حافظ عبدالوحید الحنفی خادم اہلسنّت

☆☆☆☆

اسلامی لٹریچر اور کتب کی بہترین کمپوزنگ اور پرنٹنگ کے لئے، نیز ہر قسم کے اشتہارات اور ایڈورٹائزنگ کے لئے رجوع کریں
النور مینجمنٹ ڈب مارکیٹ پنوال روڈ چکوال 0334-8706701، zedemm@yahoo.com